ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 11

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 11
مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 11 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	28
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں گیارھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

اس پارے کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو غیب کی خبر سے مطلع فرمایا کہ جب آپ سفر جہاد سے واپس مدینہ طیبہ پہنچیں گے تو بغیر کسی عذر کے جہاد سے پیچھے رہنے والے منافقین جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے عذر پیش کریں گے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ان سے کہہ دیں کہ بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے حالات سے مطلع فرمادیا۔ یہ واقعہ غزوۂ تبوک سے پیچھے رہنے والوں کا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ان سے صرفِ نظر کریں' یہ ناپاک لوگ ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

آیت:98سے عرب کے دیہاتی لوگوں کے دو طبقوں کا بیان ہوا' ایک وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں اور مسلمانوں پر برے

دن آنے کے منتظر رہتے ہیں

اور دوسرے وہ لوگ ہیں' جو اِسے اللہ تعالیٰ کی رِضا اور نبی ﷺ کی نیک دعاؤں کے حصول کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

آیت :100 میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے میں پہل کرنے والے مہاجرین وانصار اور نیکی کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں کو اپنی رضا مندی کی قطعی سند عطا فرمائی اور ان کے لئے جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت سنائی۔

آیت:103 میں فرمایا:(اے رسول!) مسلمانوں کے مال داروں سے زکوٰۃ لیجئے تاکہ اس کے ذریعے آپ انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں' بے شک آپ کی دعا ان کے لئے سکون کا سبب ہے۔

آیت:107 میں "مسجد ضرار" کا ذکر ہے' منافقین نے حضور کو اس میں نماز پڑھنے کی دعوت دی' تاکہ یہ مستند ہو جائے' لیکن اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو منع فرمادیا اور بتایا کہ یہ مسجد مسلمانوں کو ضرر پہنچانے' کفر پھیلانے' اہلِ ایمان کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے' اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والوں کیلئے سازشوں کا مرکز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ

کو واپسی کے سفر میں مسجدِ قباء میں قیام کا حکم دیا' جس کی بنیاد تقوے پر رکھی گئی ہے اور جس میں اللہ کے پسندیدہ بندے نماز پڑھتے ہیں' منفی مقاصد کے لئے بنائی ہوئی مسجد اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض اوقات بظاہر نیک کام اگر منفی مقاصد کے لئے کیا جائے تو اللہ کے ہاں اسے قبولیت نہیں مل سکتی۔

آیت :122 میں بیان کیا کہ سارے مسلمان اپنے سارے مشاغل کو چھوڑ کر اپنے آپ کو دین کیلئے وقف نہیں کر سکتے' پس ضروری ہے کہ ہر علاقے اور طبقۂ زندگی میں سے کچھ لوگ دین کی راہ میں نکل کھڑے ہوں اور دین میں مہارت حاصل کریں' تاکہ وہ اپنی قوم کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں' یعنی یہ پورے معاشرے پر فرضِ کفایہ ہے۔

آیت :124 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وحی نازل ہونے سے مخلص مومنوں کے ایمان کو تقویت ملی ہے اور منافقین اور منکرین کے کفر اور نفاق کی بیماری میں اضافہ ہوتا ہے۔

سورہ یونس

سورۃ کے آغاز میں ان لوگوں کا رد ہے جو کسی آدمی پر نزولِ وحی پر

معترض ہیں، فرمایا: کیا لوگوں کو اس کا اَچَنبھا (تعجب) ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے ان کے رب کے پاس سچ کا مقام ہے کافر بولے بے شک یہ تو کھلا جادو گر ہے

آیت: 11 میں بتایا کہ لوگ دنیا کے مفادات طلب کرنے میں جتنی جلدی کرتے ہیں' اگر اللہ تعالیٰ ان کی بد اعمالیوں کی سزا میں اتنی ہی جلدی فرمائے' تو ان کی موت جلد آجائے' لیکن انہیں مہلت دی جاتی ہے۔

آیت: 15 سے بتایا کہ منکرینِ آخرت کے سامنے جب آیاتِ قرآنی کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں آپ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آئیں یا اس کو تبدیل کر دیں' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اے رسول!) آپ ان سے کہہ دیں کہ مجھے اپنی جانب سے اس میں تبدیلی کا کوئی اختیار نہیں ہے' میں تو صرف وحیِ ربانی کی پیروی کرتا ہوں۔

آیت: 18 میں فرمایا کہ مشرک اللہ کو چھوڑ کر ایسے باطل معبودوں کو پوجتے ہیں جو انہیں نفع و نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔

آیت نمبر: 26 میں بتایا کہ قیامت کے روز نیک اَعمال کرنے والوں کو

بہترین جزا ملے گی اور برائی کا ارتکاب کرنے والوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

آیت :57 میں قرآن مجید کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے ایک عظیم نصیحت آئی ہے' جو دلوں کی بیماریوں کے لئے شفاء ہے اور اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

آیت :63 سے اولیاء اللہ کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ انہیں نہ کسی آنے والی بات کا خوف ہو گا اور نہ ہی کسی گزری ہوئی بات کا رنج وملال 'یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ہمیشہ تقوے پر کاربند رہے' ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بشارت ہے اور آخرت میں بھی' اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

آیت: 71 سے نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا جارہاہے کہ میرا تمہارے درمیان رہنا اور تمہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا کیوں ناگوار ہے جب کہ میں نے تو اللہ پر توکل کیاہے اور تم سے دعوتِ حق کے صلے میں کسی اجر کا طلب گار بھی نہیں ہوں۔

انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلایا‘ ہم نے نوح اور ان کے پیروکاروں کو نجات دے دی اور آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے والوں کو طوفان میں غرق کر دیا۔

اس کے بعد ہم نے موسیٰ وہارون علیہما السلام کو فرعون اور اس کی قوم کے لئے بھیجا‘ انہوں نے قبولِ حق سے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ ہیں۔ قومِ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو جادو قرار دیا اور کہا کہ آپ ہمیں آباء واجداد کے دین سے پھیرنا چاہتے ہیں اور زمین پر اپنی سرداری چاہتے ہیں‘ اس کے بعد جادوگروں سے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے کا ذکر ہے‘ جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے موسیٰ وہارون علیہما السلام کو حکم دیا کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو عبادت گاہ بناؤ اور نماز قائم کرو‘ یہ حکم اس لئے ہوا کہ بنی اسرائیل کے لئے فرعونیوں کے جبر کی وجہ سے کھلے عام عبادت کرنا مشکل تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی فرعون اور درباریوں کو چونکہ مال ودولت اور دنیا کی زینت میسر ہے اور اس کے ذریعے وہ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں‘ تو اے اللہ! تو ان کے

مالوں کو تباہ کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے' تاکہ وہ دردناک عذاب سے دوچار ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ میں نے تمہاری دعا قبول کرلی ہے' آپ دونوں ثابت قدم رہیں اور جاہلوں کی پیروی نہ کریں

آیت: 90سے بیان کیا کہ ہم نے بنی اسرائیل کو سلامتی کے ساتھ سمندر پار کرادیا اور فرعون اور اس کا لشکر عداوت اور سرکشی میں ان کے تعاقب میں آئے' یہاں تک کہ جب سمندر میں غرق ہونے لگے تو فرعون نے کہا: میں اُس ہستی پر ایمان لایا' جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور جس کے سوا کوئی بھی مستحق عبادت نہیں اور میں مسلمان میں سے ہوں۔

حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سکراتِ موت' موت اور غرغرہ کی کیفیت طاری ہونے سے پہلے تک اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے' لیکن اس مرحلے پر توبہ قبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو فرمایا کہ آج ہم تیرے (بے جان) جسم کو بچالیں گے' تاکہ تم بعد میں آنے والوں کے لئے نشانِ عبرت بنے رہو۔ قرآن کا یہ معجزہ آج بھی سچا ہے کہ مصر کے فرعون کی حنوط شدہ مورتیاں آج بھی موجود ہیں۔

آیت :96 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن پر اللہ کے عذاب کا فیصلہ صادر ہو چکا ہو ' وہ ایمان سے محروم رہتے ہیں ' خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آجائیں۔

آیت :104 میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ سے فرمایا کہ آپ کفارِ مکہ سے کہہ دیں کہ اگر تمہیں میرے دین میں کوئی شک ہے 'تو میں کسی بھی صورتِ حال میں تمہارے باطل معبودوں کی عبادت نہیں کروں گا' بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کروں گا' جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے 'یعنی جس کے قبضہ وقدرت میں تمہاری جان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ کے سوا کسی ایسے باطل معبود کی عبادت نہ کرو جو تمہارے نفع ونقصان پر قادر نہ ہو ' اگر (بالفرض) آپ نے ایسا کیا تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

آیت:107 سے فرمایا کہ ہر چیز اللہ کی قدرت واختیار میں ہے' اگر وہ کسی کو تکلیف پہنچانا چاہے تو کوئی بچانے والا نہیں اور اگر وہ کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے 'تو کوئی اس کے فضل کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتا' وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے' اپنے فضل سے نوازتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

اس پارے کے شروع میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو غیب کی خبر سے مطلع فرمایا کہ جب آپ سفر جہاد سے واپس مدینہ طیبہ پہنچیں گے تو بغیر کسی عذر کے جہاد سے پیچھے رہنے والے منافقین جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے عذر پیش کریں گے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ان سے کہہ دیں کہ بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے حالات سے مطلع فرمادیا۔ یہ واقعہ غزوۂ تبوک سے پیچھے رہنے والوں کا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ان سے صرفِ نظر کریں' یہ ناپاک لوگ ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

عرب کے دیہاتی لوگوں کے دو طبقوں کا بیان ہوا' ایک وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں اور مسلمانوں پر برے دن آنے کے منتظر رہتے ہیں

اور دوسرے وہ لوگ ہیں' جو اِسے اللہ تعالیٰ کی رِضا اور نبی ﷺ کی نیک دعاؤں کے حصول کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے میں پہل کرنے والے مہاجرین وانصار اور

نیکی کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں کو اپنی رضامندی کی قطعی سند عطا فرمائی اور ان کے لئے جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت سنائی۔

"مسجد ضرار"" منافقین نے نے بنائی اور حضور کو اس میں نماز پڑھنے کی دعوت دی' تاکہ یہ مستند ہو جائے' لیکن اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو منع فرمادیا اور بتایا کہ یہ مسجد مسلمانوں کو ضرر پہنچانے' کفر پھیلانے' اہلِ ایمان کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے' اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والوں کیلئے سازشوں کا مرکز ہے۔

سارے مسلمان اپنے سارے مشاغل کو چھوڑ کر اپنے آپ کو دین کیلئے وقف نہیں کر سکتے' پس ضروری ہے کہ ہر علاقے اور طبقۂ زندگی میں سے کچھ لوگ دین کی راہ میں نکل کھڑے ہوں اور دین میں مہارت حاصل کریں' تاکہ وہ اپنی قوم کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں' یعنی یہ پورے معاشرے پر فرضِ کفایہ ہے۔

لوگ دنیا کے مفادات طلب کرنے میں جتنی جلدی کرتے ہیں' اگر اللہ تعالیٰ ان کی بداعمالیوں کی سزا میں اتنی ہی جلدی فرمائے' تو ان کی موت جلد آجائے' لیکن انہیں مہلت دی جاتی ہے۔

قیامت کے روز نیک اَعمال کرنے والوں کو بہترین جزا ملے گی اور برائی کا ارتکاب کرنے والوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

ہر چیز اللہ کی قدرت واختیار میں ہے' اگر وہ کسی کو تکلیف پہنچانا چاہے تو کوئی بچانے والا نہیں اور اگر وہ کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے' تو کوئی اس کے فضل کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتا' وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے' اپنے فضل سے نوازتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراٰۃ المناجیح،ج۱،ص۱۸۰ملخصًا)

حدیث قدسی 21: خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ رہنا

يقول اللهٰ تعالی: "يا بن آدم! الموت يكشف أسرارك، والقيامة تبلو أخبارك، والعذاب يهتك أسرارك، فإذا أذنبت ذنبا فلا تنظر إلى صغره، ولكن انظر إلى من عصيت، وإذا رزقت رزقا قليلا فلا تنظر إلى قلّته، ولكن انظر إلى من رزقك؛ ولا تحقّر الذّنب الصّغير، فإنّك لا تدري بأيّ ذنب عصيته؛ ولا تأمن من مكري، فإنّ مكري أخفى عليك من دبيب النّمل على الصّفا في اللّيلة المظلمة.

يا بن آدم! هل عصيتنى فذكرت غضبي؟

وهل انتهيت عمّا نهيتك؟

وهل أدّيت فريضتى كما أمرتك؟

وهل واسيت المساكين من مالك؟

وهل أحسنت إلى من أساء إليك؟"

و هل عفوت عمّن ظلمك؟

وهل وصلت من قطعك؟
وهل أنصفت من خانك؟
وهل كلّمت من هجرك؟
وهل أدّبت ولدك؟
وهل أرضيت جيرانك؟
وهل سألت العلماء عن أمر دينك ودنياك؟
فإنّي لا أنظر إلى صوركم، ولا إلى محاسنكم، ولكن أنظر إلى قلوبكم، وأرضى بهذه الخصال منكم "."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** موت تیرے بھیدوں پر سے پردہ اُٹھادے گی، قیامت تیرے اعمال کی آزمائش کرے گی، (جہنم کا) عذاب تیرے رازوں کی پردہ دری کردے گا، پس کسی گناہ کو چھوٹا نہ سمجھنا، ہاں یہ ضرور دیکھنا کہ تو کس کی نافرمانی کر رہا ہے۔ جب تجھے تھوڑا رزق دیا جائے تو تو اس کی قلت کو نہ دیکھنا، مگر اسے ضرور دیکھنا جس نے تمہیں رزق دیا۔ کسی صغیرہ گناہ

کو معمولی مت سمجھنا کیونکہ تم نہیں جاتے کہ کس گناہ سے تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کر دو۔ میری خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ رہنا کیوں کہ میری خفیہ تدبیر اندھیری رات میں پہاڑ پر موجود چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

اے ابن آدم! کیا میری نافرمانی کے بعد میرے غضب کو یاد کیا؟

☆... جس سے میں نے تجھے منع کیا، کیا اس سے باز رہا؟

☆... کیا میرے فرض کو ایسے ہی اَدا کیا جیسا کہ میں نے حکم دیا؟

☆... کیا اپنے مال سے مسکینوں کی مدد کی؟

☆... کیا اپنے ساتھ بُرائی سے پیش آنے والے کے ساتھ بھلائی کی؟

☆... کیا اسے معاف کیا جس نے تجھ پر ظلم کیا؟

☆... کیاقَطع تَعَلُّق کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کی؟

☆... کیاخیانت کرنے والے کے ساتھ انصاف کیا؟

☆ ... کیاترکِ تَعلُّق کرنے والے کے ساتھ کلام کیا(یعنی تَعلّق جوڑا)؟

☆... کیااپنے والد کااَدَب واِحترام کیا؟

☆ ... کیاپڑوسی کوراضی کیا؟

☆... کیااپنے دینی ودنیاوی معاملے میں عُلماسے سوال کیا؟

(سنو!)میں تمہاری صورتوں اور جسمانی خوبیوں کو نہیں بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتااور تمہاری اِن خصلتوں سے راضی ہوتا ہوں۔“

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۱۱

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلٰثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَاَنْ یَّکْرَہَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ(1) (بخاری، ج۱، کتاب الایمان، ص۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں جس شخص میں ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پائے گا{۱} جس کو اللہ و رسول ان دونوں کے ماسوا (سارے جہان) سے زیادہ محبوب ہوں۔{۲}اور جو کسی آدمی سے خاص اللہ ہی کے لیے محبت رکھتا ہو{۳}اور جو اسلام قبول کرنے کے بعد پھر کفر میں

جانے کو اتنا ہی بُرا جانے جتنا آگ میں جھونک دیے جانے کو بُرا جانتا ہے۔

شرحِ حدیث: اس حدیث کا حاصل مطلب یہ ہے کہ جس طرح ''شکر'' اور چیز ہے اور ''شکر کی مٹھاس'' اور چیز ہے اسی طرح ایمان اور چیز ہے اور ایمان کی لذت اور چیز ہے۔ جس شخص کے منہ کا ذائقہ بالکل درست ہو اگر وہ شکر کھائے گا تو اس کو شکر کی مٹھاس کا لُطف ومزہ بھی محسوس ہوگا لیکن اگر کوئی صَفراوی بخار کا مریض جس کے منہ کا ذائقہ بگڑ کر تلخ ہو چکا ہو اگر وہ شکر کھائے گا تو اس کو شکر کی مٹھاس محسوس نہیں ہوگی۔ ظاہر ہے کہ پہلا شخص تو شکر کھانے والا بھی کہلائے گا اور شکر کی لذت پانے والا بھی ہوگا اور دوسرا شخص اگرچہ شکر کھانے والا تو کہلائے گا مگر شکر کی مٹھاس کی لذت سے محروم ہوگا۔

بس بالکل یہی مثال ایمان کی ہے جو شخص کلِمہ پڑھ کر مومن ہوگیا اور ایمان کے بعد اس میں تین خصلتیں پیدا ہوگئیں تو وہ شخص ایمان کی مٹھاس یعنی ایمانی لذت کالُطف و مزہ بھی پالے گااور جس شخص میں یہ تینوں خصلتیں نہیں پیدا ہوئیں تو وہ شخص اگرچہ صاحب ایمان تو ہوگامگرایمان کی مٹھاس یعنی ایمان کی لذت خاص کے لطف و مزہ سے مَحروم رہے گا۔

حدیث:۱۲

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَّهُوَاَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ: بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللهِ شَيْءًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَّفٰى مِنْكُمْ

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءًا فَعُوْقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ (1) (بخاری، ج۱، کتاب الایمان، ص ۷)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو بدر کی لڑائی میں شریک ہوئے اور لیلۃُ العَقَبہ کے نقیبوں میں سے ایک ہیں) سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس حال میں جبکہ آپ کے گرد صحابہ کی ایک جماعت تھی، یہ فرمایا کہ تم لوگ مجھ سے بیعت کرو (ان باتوں پر) {۱} اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے {۲} چوری نہیں کروگے {۳} زنا نہیں کروگے {۴} اپنی اولاد کو قتل نہیں کروگے {۵} اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان گھڑ کر کسی پر بہتان نہ باندھوگے {۶} کسی شرعی حکم میں

نافرمانی نہیں کروگے۔ تو جو اس عہد وپیمان کو پورا کرے گااس کااجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہےاور جوان گناہوں میں سے کچھ کر بیٹھے اوراس کو دنیامیں اس کی سزامل جائے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جس نے ان گناہوں میں سے کسی گناہ کو کرلیااور اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ کو چھپائے رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، وہ چاہے گا تواس کو معاف فرمادے گا یاآخرت میں اس کو سزادے گا، تو ہم سب لوگوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی۔

شرحِ حدیث: اِس حدیث شریف کامطلب ترجمہ ہی سے ظاہر ہے جس کاخلاصہ یہ ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حاضرینِ مجلس سے چھ چیزوں پر بیعت لی۔اور صحابۂ کرام نے بیعت کرکے ان گناہوں کے ترک کردینے کاسچاوعدہ اور مصمّم عہد کیا {۱} شرک نہیں کریں گے {۲} چوری نہیں کریں گے {۳}

زنا نہیں کریں گے {۴} اپنی اَوْلاد کو مفلسی کی وجہ سے یا لڑکیوں کو عار سمجھ کر قتل نہ کریں گے {۵} کسی پر تہمت نہ لگائیں گے {۶} کسی شرعی حکم کی نافرمانی نہیں کریں گے۔

واضح رہے کہ یہ سب وہ گناہِ کبیرہ ہیں جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ نبوت میں اتنے خوفناک اور بھیانک گناہ ہیں کہ خاص طور پر اِن گناہوں سے بچنے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحابۂ کرام سے بذریعہ بیعت عہد لیا۔اسلیے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اِن سب گناہوں کو جہنم کا دہکتا ہوا انگارہ سمجھ کر اِن سے دور بھاگتا رہے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجه،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ،،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

- المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ
- مکتبۃ الاسلام
- مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی
- مکتبہ ختم نبوت
- مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر
- الباحث القرآنی
- مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ
- الباحث الحدیثی
- مکتبہ شاملہ گولڈن
- الباحث العلمی
- مکتبہ شاملہ موبائل
- موسوعہ البخاری
- المکتبۃ الاسلامیہ
- المکتبۃ الوقفیۃ
- مکتبہ شاملہ التراث
- مکتبہ جبریل
- جامع الکتب التسعۃ
- مکتبۃ التفاسیر
- مکتبۃ الجامع المخطوطات
- مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094 داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں